



سوال

(421) برے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا بھی گناہ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے کچھ دوست ہیں جو میرے ساتھ ایک ہی دفتر میں کام کرتے ہیں اور جس دن سے ان سے تعارف ہوا ہے میں نے دیکھا ہے کہ وہ جنسی امور اور فحش رسالوں کے بارے میں گفتگو کرتے رہتے ہیں! جب کہ میں ان کی باتوں کو قطعاً پسند نہیں کرتا لیکن ایک ہی دفتر میں کام کرنے کی وجہ سے ان کے ساتھ بیٹھنے پر مجبور ہوں! بعض اوقات اس قسم کی گفتگو پر اظہار ناپسندیدگی کرتے ہوئے میں دفتر سے باہر بھی نکل جاتا ہوں! لیکن اس میں مشکل یہ ہے کہ اگر مالک آجائے اور مجھے اپنے کام کی جگہ پر بیٹھا ہوا نہ دیکھے تو وہ مجھے برا بھلا کہے گا اور اگر انہیں اس قسم کی گفتگو کرتے ہوئے دیکھے تو وہ بھی کسی شرم و حیا کے بغیر ان کے ساتھ شریک گفتگو ہو جائے گا کیونکہ ایسا کئی دفعہ پہلے بھی ہو چکا ہے۔ اس صورت حال میں مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ لوگ حرام گفتگو کرتے ہیں اور وعظ و نصیحت کی صورت میں ان کی اصلاح ممکن نہیں! تو آپ کے لیے یہ واجب ہے کہ اس ملازمت کو ترک کر کے کوئی اور ملازمت اختیار کر لیں کیونکہ علیحدگی اختیار کرنے کی قدرت کے باوجود گناہ گاروں کے ساتھ بیٹھنا ان کے گناہ میں شریک ہونا ایسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْنَا فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتَ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ تَخْرُجُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِثْلَهُمْ ... ۱۴۰ ... سورة النساء

”اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سُنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور ان کی فہمی اڑانی جا رہی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگ جائیں ان کے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی ان کے جیسے ہو جاؤ گے۔“

اگر ان لوگوں کے حالات میں تبدیلی نہیں آسکتی تو پھر آپ کے لیے واجب ہے کہ آپ کوئی دوسری ملازمت تلاش کر لیں تاکہ ان کے گناہ میں شریک نہ ہوں۔ اگر آپ صدق دل سے اس حرام کام سے بھگنے کی نیت کر لیں تو اللہ تعالیٰ بھی آپ کے لیے یقیناً آسانی پیدا فرمادے گا جیسا کہ اس نے فرمایا ہے:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ وَمِنْ مَخْرَجَاتِهِ إِذَا تَقَدَّسَ اللَّهُ عَنِ الْفُلُكِيِّينَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ... سورة الطلاق ۴

”اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کرے گا۔“



اور فرمایا:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ ۳ ... سورة الطلاق

”اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کے لیے (رنج و محن) سے مخلصی کی صورت پیدا کر دے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق دے گا جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہو۔“

حذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 327

محدث فتویٰ